روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
منگل یکم اکتوبر 2013ء 24 ذیقعد 1434 ہجری یکم اخاء 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 224

پا کے دکھ آرام دو

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار

چپ رہو تم دیکھ کر ان کے رسالوں میں ستم
دم نہ مارو گر وہ ماریں اور کر دیں حال زار

(درثمین)

مشرق بعید کے دورہ میں
حضور انور کے خطبہ جمعہ
اور خطابات کا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے مشرق بعید کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران حضور انور جو خطبات جمعہ اور خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کا شیڈیول پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہوگا۔ احباب جماعت حضور انور کے پروگرام خود بھی سنیں اور دوسروں کو بھی استفادے کی تلقین فرمائیں۔

☆ خطبہ جمعہ، 4/اکتوبر
7:45 تا 10 بجے صبح
☆ لجنہ سے خطاب، جلسہ سالانہ آسٹریلیا
5/اکتوبر، 6:30 تا 9 بجے صبح
☆ اختتامی خطاب، جلسہ سالانہ آسٹریلیا
6/اکتوبر، 6:30 تا 9 بجے صبح
☆ خطبہ جمعہ، 11/اکتوبر، 8 تا 10 بجے صبح
☆ خطبہ جمعہ، 18/اکتوبر 8 تا 10 بجے صبح
☆ خطبہ جمعہ 25/اکتوبر 8 تا 10 بجے صبح
☆ خطبہ جمعہ یکم نومبر 5:45 تا 8 بجے صبح
☆ خطبہ جمعہ 8 نومبر، 9 تا 11 بجے صبح

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔
آمین

اپنی اصلاح کرنے کے لئے میرے خطبات کو ضرور سنا کریں، یہ وقت کی ضرورت ہیں، خود کو ان کے ساتھ جوڑیں۔

مخالفت ہمیشہ احمدیوں کو استقامت اور ثبات قدم میں بڑھاتی ہے اور ترقی دیتی ہے

حضور کے دورہ مشرق بعید کا پہلا خطبہ جمعہ۔ دین کو مقدم رکھنے کے عہد کی یاددہانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 ستمبر 2013ء بمقام بیت طٰہٰ سنگاپور کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 ستمبر 2013ء کا خطبہ جمعہ بیت طٰہٰ سنگاپور میں ارشاد فرمایا۔ حضور انور کے خطبہ کے ساتھ ساتھ مقامی زبان میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ یہ خطبہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق 10:45 بجے صبح مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور نے آغاز میں فرمایا کہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے ایک دفعہ پھر یہاں کے احمدیوں سے ملنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہاں آنا نسبتاً آسان ہے اور ارد گرد کے کئی ممالک مثلاً انڈونیشیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ، برما، میانمار اور ویت نام کے احمدی بھی بڑی تعداد میں یہاں ملاقات کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ حضور انور نے انڈونیشیا اور پاکستان میں ہونے والی مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب بھی جماعت احمدیہ پر ظلم کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرما دیتا ہے اور اس کی وجہ سے کئی بیعتیں عطا ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا دوسرا بڑا احسان یہ ہے کہ ان مخالفتوں کے ذریعے سے احمدی استقامت میں بڑھتے ہیں۔ ان مخالفت کی آندھیوں میں اللہ تعالیٰ احمدیوں کو ایمان، اخلاص اور استقامت میں بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جہاں مخالفت نہیں ہے آزادی سے مذہبی فرائض ادا کر سکتے ہیں۔ وہاں کے احمدیوں کو بھی اپنے جائزے لیتے رہنا چاہئے اور ایمان وایقان میں ترقی کی کوشش کرنی چاہئے اور احمدیت کے پیغام کو پھیلانے کے لئے کوششیں کرنی چاہئیں۔ دین حق کی اصلیت اور قرآن کریم کی تعلیم کی حقیقت ان لوگوں تک پہنچانی چاہئے تاکہ ان کو صحیح پہچان ہو سکے اور قرآن کریم کی خوبیوں سے آگاہ ہو سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ احسان فرمایا کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو مان لیا اور اس جماعت میں شامل ہو گئے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم حکمت کے ساتھ اس پیغام کو پھیلائیں۔ یاد رکھیں حالات اچھے ہوں یا خراب ہمیں آنحضرت ﷺ کی سیرت کے تمام خوبصورت پہلو دنیا کے سامنے پیش کرنے ہوں گے۔ اس سیرت کو غیروں کے سامنے پیش کرنے کے ساتھ ساتھ خود بھی اس اسوہ حسنہ پر عمل کرنا ہوگا۔ اپنے عملی نمونوں سے لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنی اصلاح کرنے کے لئے میرے خطبات اور دوسرے پروگراموں کو ضرور سنا کریں۔ جائزہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بعض عہدیداران باقاعدگی سے خطبات نہیں سنتے۔ یہ خطبات وقت کی ضرورت ہیں۔ اس لئے خود کو ان کے ساتھ جوڑیں۔ تاکہ احمدیت کی تعلیم کی اکائی کا دنیا کو پتہ لگ جائے کہ ہر جگہ یہ جماعت ایک ہی طرح کی ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بعض ارشادات پیش فرمائے کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اقرار کو بار بار دہراؤ اور اس کے مطابق عملی نمونے بناؤ کیونکہ خدا کی نصرت اسی کے شامل حال ہوتی ہے جو نیکی میں قدم آگے رکھتا ہے ایک جگہ ٹھہر نہیں جاتا۔ اپنی اور اپنے بچوں کی حالتوں میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے۔ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے کی گواہی دیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس کے لئے اپنے جائزے لیتے رہیں کہ کس حد تک پاک تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں۔ بچوں کی تربیت کے لئے کیا کوشش کی ہے۔ قرآنی تعلیمات پر کس حد تک عمل کیا ہے۔ ایسے اعمال بجالائیں کہ غیر بھی برملا کہیں کہ احمدی بہتر مومن ہیں۔ اور آپ کے نمونے دیکھ کر وہ احمدیت کی طرف مائل ہوں۔ اگر یہ معیار حاصل کر لیں گے تو خدا کے قرب میں بڑھیں گے اور یہ مخالفتیں ہوا میں اڑ جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سب کو ایمان وایقان میں ترقی دے۔ ہر لمحہ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور دشمن کے ہر منصوبے کو خاک میں ملا دے۔ آمین

عظمت وشان قرآن ۔ احادیث نبویہ ﷺ کی روشنی میں

مرتبہ: فرخ سلمانی

میں خود جنت میں لے کر جاؤں گا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ایسے شخص کے لئے خوشخبری ہو کہ جس نے خود قرآن کریم سیکھا اور پھر دوسروں کو سکھایا اور جو کچھ قرآن کریم میں ہے اس پر عمل کیا۔ میں اس کو خود جنت میں لے کر جاؤں گا اور جنت کی طرف لے جانے والا راہبر بنوں گا۔

(کنز العمال جلد 1 صفحہ 531 کتاب الاذکار من قسم الاقوال، باب السابع فی تلاوۃ القرآن وفضائلہ، الفصل الاول فی فضائل تلاوۃ القرآن حدیث نمبر 2375)

شکر نعمت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ صحابہؓ کے پاس تشریف لائے اوران کے سامنے سورۃ الرحمٰن کی شروع سے آخر تک تلاوت کی۔ صحابہ خاموش رہے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ سورۃ جنوں کے سامنے پڑھی تھی، جب بھی میں یہ آیت پڑھتا کہ تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کا انکار کرو گے تو وہ کہتے اے ہمارے رب! ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کو بھی نہیں جھٹلاتے اور تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، سورۃ الرحمٰن حدیث نمبر 3213)

دل میں قرآن اُتر جائے

ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں سب مفصل سورتیں یعنی سورۃ الحجرات سے آخر قرآن تک ایک ہی رکعت میں پڑھ جاتا ہوں۔ یہ سن کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم تو قرآن مجید کو اس طرح جلدی جلدی پڑھتے ہو جس طرح ہذیان کی صورت میں اشعار پڑھے جاتے ہیں۔ یاد رکھو! کچھ لوگ قرآن کو اس طرح پڑھتے ہیں کہ وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا۔ قرآن تو انسان کو فائدہ دیتا ہے جب وہ اس کے دل میں اُتر کر راسخ ہو جائے۔

(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب ترتیل القراءۃ حدیث نمبر: 1358)

عروس القرآن

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر شے کے لئے ایک زینت ہوتی ہے اور قرآن کریم کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔

(شعب الایمان للبیھقی، التاسع عشر، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی تخصیص سور منھا بالذکر، جزء 4 صفحہ 116)

سورۃ کہف کی فضیلت

حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تم میں سے جس کا واسطہ دجال سے پڑے وہ اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ یہ آیات اس کے فتنہ سے بچنے کے لئے تمہیں پناہ مہیا کریں گی۔

(ابوداؤد کتاب الملاحم باب خروج الدجال حدیث 3764)

امامت کا حقدار

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

لوگ تین ہوں تو ان میں سے ایک ان کی امامت کروائے اور ان میں سے سب سے زیادہ امامت کا حقدار ان میں سے سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب من احق بالامامۃ حدیث نمبر: 1077)

ایک ہفتہ میں قرآن کا دور

آنحضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کتنی دیر میں قرآن کریم کا ایک دور مکمل کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ایک رات میں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:۔

ایک مہینہ میں قرآن کریم کا دور مکمل کیا کرو۔ (حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کیا کہ مجھے اس سے زیادہ کی توفیق ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر ایک ہفتہ میں مکمل کر لیا کرو اس سے زیادہ جلدی نہ کرو۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن، باب فی کم یقرأ القرآن حدیث نمبر 4666,4665)

تکمیل قرآن کی دعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم مکمل ہونے پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اے میرے اللہ! مجھ پر قرآن کریم کی برکت سے رحم فرما اور قرآن کریم کو میرے لئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے۔ اے میرے اللہ! اس (قرآن) میں سے جو میں بھول جاؤں اور وہ مجھے یاد دلا دے اور جس کا مجھے علم نہیں وہ مجھے سکھا دے اور رات اور دن کے اوقات میں ان کی تلاوت میرے نصیب کر اور اے رب العالمین! قرآن کریم کو میرے فائدے کیلئے حجت بنا دے۔

(احیاء علوم الدین للغزالی، جزء اول صفحہ 278)

قراءت مفسرہ

حضرت یعلیٰ بن مملک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آنحضور ﷺ قرآن کریم کی تلاوت کا کیا طریق تھا؟ تو انہوں نے بتایا کہ آنحضور ﷺ کی قراءت ''قراءت مفسرہ'' ہوتی تھی یعنی جب آپ ﷺ تلاوت کیا کرتے تھے تو سننے والے کو ایک ایک حرف کی الگ الگ سمجھ آ رہی ہوتی تھی۔

(ترمذی ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء کیف قراءۃ النبی ﷺ حدیث نمبر 2847)

تلاوت قرآن کریم کے وقت خاموشی

قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے یہ ادب بھی سکھایا گیا ہے کہ جب تلاوت کی جا رہی ہو تو خاموشی سے سنا کرو۔ ارشاد خداوندی ہے۔ ''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے''۔

(الاعراف:205)

آنحضور ﷺ نے فرمایا: ''جو قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے اس کے لئے ایک اجر ہے اور جو غور سے سنتا ہے اس کے لئے دُوہرا اجر ہے''۔

(سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من استمع الی القرآن حدیث نمبر 3232)

قرآن یاد رکھنے کا نسخہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

صاحب قرآن جب تک قرآن کریم کے ساتھ رات دن قیام کرتا رہے گا تو قرآن کریم اس کو یاد رہے گا لیکن اگر قرآن کریم کے ساتھ قیام نہ کرے تو قرآن کریم کو بھول جائے گا۔

(صحیح مسلم کتاب صلاۃ المسافرین، باب الامر بتعھد القرآن حدیث نمبر 1313)

جس سینے میں قرآن ہو

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے قرآن کریم پڑھا تو اس نے گویا نبوت کو اپنے دونوں پہلوؤں کے درمیان رکھ لیا، فرق صرف یہ ہے کہ قرآن کریم اس پر وحی کے ذریعہ نازل نہیں کیا گیا پس حامل قرآن کے لئے ہرگز مناسب نہیں کہ اس کے سینے میں اللہ تعالیٰ کا کلام ہو اور وہ کسی بات پر غصہ کرے یا پھر جاہلوں کے ساتھ جہالت سے پیش آئے۔

(مستدرک علی الصحیحین، کتاب فضائل القرآن، اخبار فی فضائل القرآن جز اول صفحہ 738)

دردناک انذار

حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ زمانہ آنے والا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ایسے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو ڈینگیں ماریں گے کہ ہم سے بڑا قاری کون ہے؟ ہم سے بڑا عالم کون ہے؟ پھر آپ ﷺ نے صحابہ سے دریافت فرمایا کہ کیا تمہیں ایسے لوگوں میں کوئی بھلائی والی بات دکھائی دیتی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا۔ ہرگز نہیں! اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ تم میں سے اور اسی امت میں سے ہی ہوں گے لیکن وہ دوزخ کی آگ کا ایندھن ہوں گے۔

(مسند البزار، مسند العباس بن عبدالمطلب، جزء 2 صفحہ 218)

قراءت قرآن کا درست طریق

حضرت حذیفہ بن الیمانؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

تم قرآن کریم کو عربوں کے لب ولہجہ اور ان کی آواز میں پڑھو اور اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کے اور اہل فسق (نافرمانوں) کے لہجوں اور آوازوں میں پڑھنے سے پرہیز کرو۔ میرے بعد بے شک ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن کو راگ، نوحہ اور رہبانیت کے لہجوں میں پڑھے گی۔ ان کا حال یہ ہوگا کہ قرآن ان کے حلقوں سے نہیں اُترے گا۔ پڑھنے والوں کے دل، اور ان لوگوں کے دل جن کو ان کے پڑھنے کا طریقہ اچھا لگے گا فتنے میں پڑے ہوں گے۔

(شعب الایمان للبیھقی التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن فصل فی ترک التعمق فی القرآن جزء 8 صفحہ 208)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی مہمان نوازی کے سلسلہ میں احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے کارکنان کو نہایت اہم نصائح

جلسہ کے انتظام میں لنگر کے لحاظ سے حدیقۃ المہدی میں کھانا پکانے کے لئے مستقل کچن اور نئے روٹی پلانٹ کی تنصیب

جس مہمان نوازی کا آج ہمیں موقع دیا جا رہا ہے وہ نہ صرف مہمان ہیں بلکہ ایک دینی مقصد کے لئے سفر کر کے آنے والے مہمان ہیں

وہ حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آتے ہیں اور خلیفۂ وقت سے ملنے اور اس کی باتیں سننے کے شوق میں آتے ہیں

ایسے مہمانوں کا ہم پر بہت حق ہے۔ یہ بہت ہی قابل احترام مہمان ہیں جن کی نیت اللہ اور رسول کی رضا ہے

مکرم ظہور احمد کیانی صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی کی شہادت۔ شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23/اگست 2013ء بمطابق 23 ظہور 1392 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے جمعہ سے انشاء اللہ جلسہ سالانہ یوکے (UK) شروع ہو رہا ہے۔ جلسہ شروع ہونے سے بہت پہلے جلسے کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ یوکے (UK) کا جلسہ سالانہ ایسا جلسہ ہے جہاں جلسے کے عارضی انتظامات کر کے چند دنوں کے لئے ایک عارضی شہر ہی بنا دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں جلسے ہوتے تھے تو وہاں بھی لنگر خانوں کا ایک مستقل انتظام تھا، کئی لنگر تھے۔ اسی طرح رہائش گاہیں بھی کافی حد تک مستقل ہو گئی تھیں۔ اس سے پہلے جب سکول اور کالج جماعت کے تھے تو وہ رہائش گاہ ہوتی تھی۔ لیکن جب حکومت نے لے لئے تو پھر دوسری رہائش گاہیں بن گئیں۔ گو بہت زیادہ تعداد ہونے کی وجہ سے عارضی رہائش گاہیں خیمے لگا کر بھی بنائی جاتی تھیں۔ اس کے علاوہ ربوہ کے مکین مہمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو اپنے گھروں میں سمو لیتے تھے۔ وہ جس جس جگہ پر ہوتے تھے ان کا کھانا وغیرہ لنگر خانوں سے آتا تھا۔ بہرحال ربوہ کے جلسے کے بعض مستقل انتظامات بھی تھے اور ایک لمبے تجربے سے، علاوہ مستقل انتظامی ڈھانچے کے، ربوہ کے مکین بھی انتظامات کے ماہر ہو چکے تھے۔ اللہ کرے کہ ان کی یہ رونقیں اور یہ تربیتی ماحول اور یہ خدمت کے جذبے ان کی زندگی کا دوبارہ حصہ بن جائیں۔

اسی طرح اب قادیان میں بھی بہت سے مستقل انتظامات ہو چکے ہیں۔ عارضی طور پر اب زیادہ جلسہ گاہ کے انتظامات ہی ہیں، جلسہ گاہ ہی ہے جو زیادہ انتظامات چاہتی ہے۔ بیشک لنگر خانوں کے لئے غیر احمدیوں میں سے زائد لیبر یا غیر...... میں سے لیبر لانی پڑتی ہے۔ کھانے پکوائی کے لئے، روٹی پکوانے کے لئے پکانے والے لانے پڑتے ہیں۔ لیکن لنگروں کا مستقل وہاں بھی انتظام ہے۔

اسی طرح جرمنی میں بھی ہال وغیرہ میسر آنے کی وجہ سے بہت سے مستقل انتظامات موجود ہوتے ہیں۔ کھانا پکانے کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔ روٹی وہ لوگ بازار سے لے لیتے ہیں جس کو تازہ روٹی سمجھ کر کھاتے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں وہ بھی شاید ایک ہفتہ پرانی ہوتی ہے۔ بہرحال اگر نہیں ہوتی تو جرمنی والے پیغام پہنچانے میں بڑے تیز ہیں، شام تک مجھے پیغام پہنچ جائے گا کہ تازہ ہوتی ہے کہ نہیں۔

اسی طرح باقی دنیا کے جلسوں کے انتظامات کا حال ہے۔ لیکن برطانیہ کا جلسہ جو خلافت کی یہاں موجودگی کی وجہ سے اَب انٹرنیشنل جلسہ بن چکا ہے، اس کے گزشتہ سال تک تو الف سے لے کر یاء تک تمام انتظامات عارضی انتظامات تھے۔ پہلے اسلام آباد میں جو جلسے ہوتے تھے تو وہاں کھانا پکانے کے لئے ایک مستقل انتظام تھا۔ اسی طرح کچھ حد تک روٹی کی بھی ضرورت پوری ہو جاتی تھی کہ وہاں اپنی روٹی پکانے کی مشین تھی۔ لیکن حدیقۃ المہدی میں جب سے جلسے منتقل ہوئے ہیں، گزشتہ دو تین سالوں سے یہاں شروع ہوئے ہیں تو کھانا بھی یہاں عارضی لنگر میں پکتا تھا کیونکہ اسلام آباد سے کھانا لانے میں یہی تجربہ ہوا تھا کہ دقّت ہوتی ہے۔ کچھ روٹی اسلام آباد میں پک جاتی تھی اور کچھ بازار سے خریدی جاتی تھی۔ لیکن اس وجہ سے بہرحال بہت دقّت محسوس ہو رہی تھی۔ اس لئے یہاں کونسل کے ساتھ اس بات کی کوشش ہوتی رہی کہ ہمیں حدیقۃ المہدی میں مستقل کچن بنانے کی اجازت مل جائے کیونکہ مارکیاں لگا کر جو عارضی کچن لگانا پڑتا ہے یہ بڑا دقّت طلب بھی ہے اور بعض لحاظ سے خطرناک بھی۔ بہرحال کونسل نے اس سال مہربانی کی اور وہاں مستقل کچن کی اجازت مل گئی اور سٹوریج (storage) کے لئے جو شیڈز (sheds) بنے ہوئے تھے وہاں اُن میں ایک بڑے شیڈ (shed) کو بڑے اچھے طریقے سے اندر اور باہر سے ٹھیک کر کے لنگر کا مستقل کچن تیار ہو گیا۔ جس میں امید ہے اب حسبِ ضرورت کھانا انشاء اللہ تعالیٰ پک جائے گا۔ لیکن پھر روٹی کا مسئلہ تھا۔ جب میں نے اس طرف توجہ دلائی تو یہاں انتظامیہ کو، امیر صاحب وغیرہ کو یہی خیال تھا کہ حسب سابق جس طرح بازار سے روٹی خریدتے ہیں، یا کچھ اسلام آباد سے پک کے آ جاتی ہے، وہی ہو۔ اُن کو میں نے کہا کہ نئی مشین لگائیں تو اُس کے خرچ کی وجہ سے ان کے کچھ تحفظات تھے لیکن بہرحال جب میں نے کہا مرکز آپ کو قرض دے دیتا ہے تو پھر ان کو تھوڑی سی غیرت آ گئی اور انہوں نے خرچ کر لیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے لبنان سے روٹی پلانٹ منگوایا گیا اور پاکستان سے ہمارے ایک مخلص احمدی دوست ہیں جنہوں نے وہاں لبنان جا کر یہ مشین خریدی اور یہاں آ کر لگائی بھی۔ ابھی بھی وقت دے رہے ہیں۔ ان کو قادیان اور ربوہ میں بھی مشین لگانے کا تجربہ تھا۔ اس لئے بڑے احسن طریقے سے یہاں یہ کام ہو گیا۔

لنگر کے لحاظ سے اب حدیقۃ المہدی کے جلسے کے انتظام میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ انتظام ہے کہ وہاں روٹی پکوائی کے لئے بھی اور کھانا پکانے کے لئے بھی مستقل انتظام ہو گیا۔ بہرحال ہم کونسل کے بھی شکرگزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو بھی جزا دے جنہوں نے اس کی اجازت دے دی۔ لیکن ابھی بھی باقی دنیا کے جلسوں کی نسبت یہ انفرادیت اس جلسے کی قائم ہے کہ بہت سے عارضی انتظامات تقریباً تیس ہزار کی آبادی کو سنبھالنے کے لئے کرنے پڑتے ہیں۔ خاص طور پر اگر

بارش ہو جائے تو رہائش اور راستوں کا مسئلہ رہتا ہے۔ راستوں کا مسئلہ تو ایک حد تک ٹریک (Track) بچھا کر حل کرلیا جاتا ہے لیکن جو رہائش ہے، اس کے لئے خیمے لگائے جاتے ہیں، یا چھوٹی مارکیاں ہیں، کھانا کھلانے کا انتظام ہے اور بعض دوسرے مسائل ہیں وہ ابھی بھی قائم ہیں۔ بہرحال ایک وقت آئے گا کہ جب انشاء اللہ تعالیٰ یہ مسائل بھی حل ہو جائیں گے اور بعید نہیں کہ یہ عارضی شہر ہی جماعت احمدیہ کا ایک مستقل شہر بن جائے۔

جیسا کہ میں نے کہا شہر بسانے کے لئے عارضی انتظامات ہیں۔ اس عارضی انتظام کا بہت سا انتظام اور بہت بڑا کام وقارِ عمل کے ذریعہ سے والنٹیئرز کرتے ہیں، خدام کرتے ہیں، انصار کے اچھی صحت والے لوگ کرتے ہیں۔ گزشتہ جمعہ کو اتفاقاً میں حدیقۃ المہدی گیا تو وہاں اُس وقت بھی علاوہ ان لوگوں کے جو روٹی پلانٹ لگنے کے بعد اس کے تجربات میں مصروف تھے، نوجوان، بچے اور بڑے بھی اپنے کاموں کے لئے وہاں پہنچے ہوئے تھے اور جلسے کے انتظامات کو دو ہفتے، تین ہفتے پہلے ہی احسن رنگ میں انجام دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہاں یہ بھی واضح کر دوں کہ روٹی پلانٹ لگانے کا کام بھی کسی باہر سے آنے والی کمپنی نے نہیں کیا بلکہ تمام کام ہمارے والنٹیئرز نے، ہمارے انجینئرز نے اور ٹیکنیشنز نے اور دوسرے کارکنوں نے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن سب کو جزا دے۔

یہاں کے معیار بھی ایسے ہیں جن کو پورا کرنا بہت ضروری ہے۔ انڈیا یا پاکستان کی طرح یہ نہیں کہ جس طرح چاہیں کام کرلیں اور چیکنگ کوئی نہیں۔ عارضی کام کرلیا، تاریں لٹکی ہوئی ہیں تو لٹکی رہ جائیں یا بعض اور اصولی باتیں ہیں۔ یہاں تو ہر قدم پر چیکنگ ہوتی ہے۔ حکومت کا ادارہ یہاں آ کر دیکھتا ہے، منظوری دیتا ہے، اُس کے بعد پھر آپ اگلا کام شروع کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے روٹی پلانٹ اور کچن کی جو بھی شرائط تھیں اُن کے معیار کے مطابق وہ پوری ہو گئیں اور اجازت بھی مل گئی۔ بہرحال کہنے کا یہ مقصد ہے کہ یہاں کے عارضی انتظامات کی وجہ سے باقی جگہوں کی نسبت محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی والنٹیئرز بڑے ذوق و شوق سے اپنے کام کرتے ہیں۔ یہ روح کہ جماعت کی خاطر وقت دینا ہے احمدی کا خاص نشان بن چکی ہے۔ ہر معاملے میں احمدی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ انجینئرز ایسوسی ایشن ہے تو وہ اپنے کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹرز کی ایسوسی ایشن ہے تو وہ اپنے کام کر رہی ہے۔ دوسرے متفرق شعبے ہیں تو اُن کے لوگ اپنے وقت دیتے ہیں۔ علاوہ جلسوں کے کاموں کے سارا سال یہ کام چل رہے ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا ایک خاصہ ہے کہ یہاں والنٹیئرز کام بہت زیادہ ہوتا ہے۔ سالہا سال کی تربیت کی وجہ سے جلسے کے مہمانوں کی خدمت تو احمدی دنیا میں خاص طور پر ایک احمدی کا طُرّہ امتیاز ہے۔ بچے، جوان، بوڑھے، مرد، عورتیں سب جلسے کے دنوں میں خدمت کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں۔ اور اپنے ذمہ جو بھی اُن کے مفوضہ فرائض ہیں اُن کی بجا آوری میں بڑے سرگرمی سے کوشاں ہوتے ہیں اور ہونا چاہئے۔ کیونکہ جلسے کے مہمان تو حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں۔ گویا یہ مہمان نوازی اعلیٰ خُلق بھی ہے اور دِین بھی ہے۔

یہاں یہ بھی بتا دوں کہ حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کا معیار کیا تھا؟ تا کہ ہمارے معیار مزید اونچے اور بہتر ہوں۔ ایک دن آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی، آپ آرام فرما رہے تھے، ایک مہمان آ گئے۔ آپ کو پیغام بھیجا گیا تو آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا ’’میں نے سوچا مہمان کا حق ہوتا ہے جو تکلیف اٹھا کر آیا ہے۔ اس لئے میں اس حق کو ادا کرنے کے لئے باہر آ گیا ہوں۔‘‘

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 163۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس آج بھی حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے لئے ہمیں یہی معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ جس مہمان نوازی کا آج ہمیں موقع دیا جا رہا ہے وہ نہ صرف مہمان ہیں بلکہ ایک دینی مقصد کے لئے سفر کر کے آنے والے مہمان ہیں۔ اس لئے آ رہے ہیں کہ جلسے کے تین دنوں میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی باتیں سنیں گے۔ اس لئے آ رہے ہیں کہ اپنی روحانی اور دینی تربیت کے سامان کریں گے۔ اس لئے آ رہے ہیں کہ آپس میں پیار اور بھائی چارے اور محبت کی فضا کو قائم کریں گے۔ بہت سے مہمان ایسے بھی ہیں جو بڑی تکلیف اُٹھا کر آتے ہیں۔ بعض بڑے اچھے حالات میں اپنے گھروں میں رہنے والے یہاں آتے ہیں تو یہاں دنیاوی آسائش کے لحاظ سے ان دنوں میں تقریباً تنگی میں گزارہ کرتے ہیں لیکن پھر بھی آتے ہیں۔ بعض غریب مہمان ہیں وہ اپنے پر بوجھ ڈال کر دور دراز ملکوں سے صرف جلسے کی برکات حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آتے ہیں۔ خلیفۂ وقت سے ملنے اور اُس کی باتیں سننے کے شوق میں آتے ہیں۔ اب بیشک ایم ٹی اے نے دنیائے احمدیت کو بہت قریب کر دیا ہے لیکن پھر بھی جلسے کے ماحول کا اپنا ایک علیحدہ اور الگ اثر ہے۔

پس ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ آج کل کونسی تکلیف ہے جو یہ مہمان اُٹھا رہے ہیں۔ بعض بڑی عمر کے ہیں جو مختلف عوارض کے باوجود تکلیف اُٹھاتے ہیں اور سفر کرتے ہیں۔ بعض جیسا کہ میں نے کہا، اپنے گھر کی آسائشوں کو چھوڑ کر دین کی خاطر سفر کرتے ہیں، مارکی میں سوتے ہیں اور سادہ کھانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پس ایسے مہمانوں کا ہم پر بہت حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثریت ایسے مہمانوں کی ہوتی ہے جو صرف اور صرف جلسے کی غرض سے آتے ہیں اور اب تو سفر کے اخراجات بھی بہت بڑھ گئے ہیں لیکن خرچ کرتے ہیں اور پرواہ نہیں کرتے۔ پس ان مہمانوں کا یہ احترام کرنا ہم پر فرض ہے۔ یہ بہت ہی قابلِ احترام مہمان ہیں جن کی نیت اللہ اور رسول کی رضا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک اور موقع پر مہمانوں کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

’’دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں۔ اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو......‘‘ فرمایا ’’تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو۔ ان سب کی خوب خدمت کرو۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 492۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس جو حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں اور دینی غرض سے آئے ہیں، جن کی نیت اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے تو ان کے لئے پھر ہمیں ایک توجہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے حسن ظن کا پاس کرنے اور خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ اور ہر مہمان کے لئے خدمت کا جذبہ ہمارے دل میں ہونا چاہئے۔ اور دل میں ہمیشہ یہ خیال رہنا چاہئے کہ مہمان کا حق ہوتا ہے۔ جہاں جہاں ہماری ڈیوٹیاں ہیں ہم نے اس حق کے ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہر کارکن اور ہر ڈیوٹی دینے والے کے دل میں یہ ہونا چاہئے تا کہ حضرت مسیح موعود کے حسن ظن پر پورا اتریں۔ ہم یہ کہنے کے قابل ہوں کہ اے خدا کے مسیح! اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق! تیری ہر نصیحت پر ہم آج بھی عمل کرنے والے ہیں اور ایک احمدی سے یہی توقع کی جاتی ہے۔ ایک صدی سے زائد کے سفر نے ہمیں آپ کے حسن ظن سے غافل نہیں کر دیا۔ آج بھی ہمارے بچے، جوان، بوڑھے، مرد اور عورتیں اپنے فرائض کو نبھانے کے لئے حتی الوسع کوشش کر رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ کرتے رہیں گے۔ آپ کے اس خیال اور اس درد کو ہمیشہ سامنے رکھنے کی ضرورت ہے اور اس کو سامنے رکھتے ہوئے ہم کوشش کرتے رہیں گے کہ آپ نے فرمایا کہ: ’’میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اُس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے۔‘‘ فرمایا ’’مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 292۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ بہت اہم نصیحت ہے۔ یہ صرف ہمارا زبانی عہد نہ ہو بلکہ عملی نمونہ ہو۔ اب دنیا کے مختلف ممالک میں جلسے ہوتے ہیں وہاں بھی مہمان آتے ہیں، لیکن یہاں خاص طور پر دنیا کے مختلف ممالک سے مختلف قومیں جلسے پر آتی ہیں۔ ہر قوم اور طبقے کا معیار مختلف ہے۔ برداشت کا مادہ مختلف ہے۔ ان کے بات چیت اور جذبات کے اظہار کے طریق مختلف ہیں۔ ان کی ہمارے سے توقعات مختلف ہیں۔ ان کی ترجیحات مختلف ہیں۔ اس لئے ہر ایک کے ساتھ بڑی حکمت سے معاملہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود کی یہ پر حکمت نصیحت ہمیں ہمیشہ سامنے رکھنی چاہئے۔ اگر یہ سامنے ہوگی تو سب معاملے ٹھیک ہو جائیں گے کہ ’’مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔‘‘

اگر ہر خدمت کرنے والا اس نصیحت کو پلّے باندھ لے تو کبھی جو چھوٹے موٹے مسائل پیدا بھی ہوتے ہیں، اِلّا مَاشاء اللّٰہ وہ پیدا نہ ہوں۔ شکایات کبھی نہیں ہوں گی سوائے اس کے کہ کسی کا مقصد ہی شرارت کرنا ہو، تو وہاں تو بہرحال بعض دفعہ سختیاں بھی کرنی پڑتی ہیں۔ گزشتہ سال ایک واقعہ ہوا تھا۔ عورتوں کے کھانے کی دعوت کے دوران ایک خاتون مہمان جو بڑے دور دراز علاقے سے آئی تھیں کسی وجہ سے ناراض ہو گئیں۔ اس میں غلطی کسی کارکن کی تھی یا نہیں تھی، لیکن ہمیں اس کو بہرحال تسلیم کرنا چاہئے، تبھی اصلاح ہو سکتی ہے۔ بجائے اس کے کہ مختلف قسم کی تاویلیں پیش کی جائیں۔

اس مرتبہ تبشیر کے مہمانوں میں مردوں اور عورتوں دونوں طرف اس بات کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ کسی کو بھی تکلیف نہ ہو، کیونکہ یہ مختلف غیر ملکی مہمان ہوتے ہیں جن کا میں ذکر کر رہا ہوں، ویسے تو جیسا کہ میں نے کہا، سب مہمان ہی مہمان ہیں۔

بہر حال اس شعبہ میں مَیں نے کچھ تبدیلیاں بھی کی ہیں۔ یہ تبدیلیاں انتظامی لحاظ سے ہیں۔ انتظامیہ کو بدلا ہے اور زیادہ تر واقفین نو اور واقفات نو کو شامل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بھی اب اللہ تعالیٰ نے ہم پر ایک انعام کیا ہے کہ بہت سارے واقفین نو اور واقفات نو اس عمر کو پہنچ چکے ہیں اور تیار ہو چکے ہیں جو اپنے کام کو سنبھال سکیں۔ کچھ مستقل جماعت کی خدمت کر کے سنبھال رہے ہیں اور کچھ عارضی انتظامات میں بھی آ گئے ہیں۔ مجھے امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ معیار اس سال بہتر ہوگا۔ لیکن یاد رکھیں کہ صرف شخصیات بدلنے سے، چہرے بدلنے سے بہتری نہیں آیا کرتی بلکہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے شامل حال رہے اور ہم وہ کام کریں، اس طرح احسن رنگ میں خدمت کرنے والے ہوں جس طرح خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اُس کی توفیق مانگیں اور یہ بھی دعا کریں کہ کوئی ایسا موقع پیدا نہ ہو جس میں غلط فہمی پیدا ہو۔

مہمان نوازی کے ضمن میں اس بات کی بھی مَیں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ انگلستان کے رہنے والے احمدی اور خاص طور پر لندن میں رہنے والے احمدی یہ خیال رکھیں کہ باہر سے، یعنی بیرون از یوکے (UK) سے آنے والے مہمان اُن کے بھی مہمان ہیں۔ باہر سے آنے والے مہمانوں کی تعداد اب کم وبیش تین ہزار ہوتی ہے۔ اگر ویزے مل جائیں تو شاید اس سے بھی زیادہ ہو جائے۔ اس لئے یہاں کے احمدیوں میں سے کسی کی کسی کام پر ڈیوٹی ہے یا نہیں ہے ان کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ باہر سے آنے والا ہر مہمان ان کا مہمان ہے۔ کیونکہ یوکے (UK) میں رہنے والے مہمان بھی جلسے پر آئیں گے تو مہمان ہوں گے، جن کی ڈیوٹی نہیں ہے۔ یہاں کے رہنے والے مہمان جب کسی باہر سے آنے والے مہمان سے رابطے میں ہوں تو سمجھیں کہ یوکے (UK) میں رہنے والا ہر احمدی میزبان ہے اور باہر سے آنے والا مہمان ہے۔ یا یہ سمجھ لیں کہ اگر بعض خاص حالات میں برطانیہ سے آئے ہوئے مہمانوں اور بیرون از برطانیہ آئے ہوئے مہمانوں کے لئے کسی ترجیح کا سوال پیدا ہو تو بیرون از برطانیہ مہمانوں کو پہلی ترجیح ملنی چاہئے اور یہاں کے رہنے والوں کو بہر حال اُن کے لئے قربانی دینی چاہئے۔ پس یہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ بعض حالات میں مہمان ہوتے ہوئے بھی میزبان ہیں۔ یہ صرف ڈیوٹی والوں کا ہی کام نہیں ہے بلکہ اس سوچ کو وسیع کرنے کی ضرورت ہے اور اس کو وسیع کرتے ہوئے پھر آپ اپنے آپ کو قربانیاں دینے والا بنائیں اور جب یہ کچھ ہوگا تو پھر ایک خوبصورت معاشرہ ہمیں نظر آئے گا۔

جب ہم بعض احادیث کو دیکھتے ہیں تو خیال آتا ہے کہ مہمان بننے کی بجائے میزبان ہی بنے رہیں۔ مہمان نوازی بھی ایک حدیث کے مطابق مومن ہونے کی نشانی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لاتا ہے، وہ مہمان کی عزت واحترام کرے۔

(صحیح البخاری کتاب الادب باب اکرام الضیف و خدمتہ ایاہ بنفسہ حدیث نمبر 6135)

گویا دوسرے لفظوں میں مہمان کی عزت واحترام نہ کرنے والا اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان میں کمزور ہے۔ پس جب حضرت مسیح موعود نے ہمیں بار بار مہمان نوازی کی طرف توجہ دلائی تو اپنے آقا ومطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی وجہ سے، قرآن کریم کے حکم کی وجہ سے، اس لئے کہ ہم اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کریں۔

پھر ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آنے کو بھی بڑی نیکی فرمایا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر و الصلۃ و الآداب باب استحباب طلاقۃ الوجہ عند اللقاء حدیث نمبر 6690)

پس جلسے کے یہ تین دن جو ہیں ان میں متفرق نیکیاں بجا لائی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ یہ بھی بہت بڑی نیکی ہے کہ دوسروں سے خندہ پیشانی سے پیش آئیں۔ اس کے مختلف مواقع پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ میزبانوں کو بھی پیدا ہوں گے اور مہمانوں کے لئے بھی پیدا ہوں گے۔ خاص طور پر ڈیوٹی دینے والے کارکنوں کو مَیں کہوں گا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے تعلقات میں بھی، بات چیت میں بھی، تھکاوٹ کی وجہ سے بعض دفعہ آدمی چِڑ بھی جاتا ہے تب بھی خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور افسران جو ہیں اپنے ماتحتوں سے بھی خندہ پیشانی سے پیش آئیں۔ کارکنوں کے لئے بعض دفعہ ایسے موقعے پہلے پیدا ہوتے رہے ہیں کہ بعض جگہیں مخصوص ہیں یا بعض کھانے پینے کی چیزیں مخصوص کر دی گئیں یا جہاں دفتر بنائے گئے تو فریج رکھ دیئے گئے جو صرف افسران کے لئے مخصوص کر دیئے گئے اور عام معاون اگر وہاں سے پانی بھی پی لیتا تھا تو اس سے ناراضگی ہو جاتی تھی، یہ چیزیں ہمارے اندر نہیں ہونی چاہئیں۔ بہر حال ڈیوٹی کے دوران جس طرح میں نے کہا، کئی باتیں ہو جاتی ہیں، کام کرتے ہوئے اونچ نیچ ہو جاتی ہے۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم نے خوش اخلاقی کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا ہے۔ مہمانوں سے تو خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے ہی، اگر آپس میں بھی خوش خلقی کا مظاہرہ کریں، تو مہمانوں پر بھی اس پورے ماحول پر بہت اچھا اثر ہوگا اور ماحول مزید خوشگوار ہوگا۔ جو غیر مہمان آئے ہوتے ہیں ان پر بھی بڑا اچھا نیک اثر ہوگا اور پھر اسی طرح خود بھی اپنی نیکیوں میں اضافہ کر رہے ہوں گے۔ خوش خلقی کا مظاہرہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن رہے ہوں گے۔

پھر یہ بات بھی ہر ڈیوٹی دینے والے کو، ہر کارکن کو یاد رکھنی چاہئے کہ مہمان نوازی کوئی احسان نہیں ہے بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے، جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی فرمایا ہے کہ یہ مہمان کا حق ہے اور اللہ تعالیٰ حقوق کی ادائیگی کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟ ایک جگہ فرمایا (-) (بنی اسرائیل: 27) اور قرابت دار کو بھی اس کا حق دو اور مسکین کو بھی اور مسافر کو بھی، اور فضول خرچی اور اسراف نہ کرو۔

یہاں تین قسم کے لوگوں کے حقوق کی بات ہو رہی ہے، لیکن آج کے مضمون کے حوالے سے مسافر کے حق کی طرف توجہ دلاؤں گا۔ مسافروں کی بھی کئی قسمیں ہیں لیکن جو خدا تعالیٰ کی خاطر اور خدا تعالیٰ کے کہنے سے سفر کرتے ہیں، وہ سب سے زیادہ خوش قسمت مسافر ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایسی مجلس جس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا ذکر ہو رہا ہو اس مجلس میں بیٹھنے والوں پر فرشتے بھی سلامتی اور دعاؤں کے تحفے بھیجتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر و الدعاء ...... باب فضل مجالس الذکر حدیث نمبر 6839)

ہمارے جلسے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی ہی مجالس ہیں۔ اور ان مجلسوں میں شامل ہونے کے لئے سفر کر کے آنے والوں کا مقام بھی بہت بلند ہے جو اس نیت سے آتے ہیں کیونکہ فرشتے اُن کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔ پس خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو ایسے مسافروں کی خدمت اور مہمان نوازی کا حق ادا کرنے والے ہوں جن کا حق خدا تعالیٰ نے قائم فرما دیا۔ یقیناً اُس کی ادائیگی کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا ہوگا۔ اور جو خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لے اُس سے زیادہ خوش قسمت اور کون ہو سکتا ہے؟

پس اگر غور کریں تو یہ جلسے کا بھی عجیب نظام ہے کہ ایک نیکی کے بعد دوسری نیکی کے دروازے ہر ایک کے لئے کھلتے چلے جا رہے ہیں۔ پس جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا کہ خدمت کے جذبے کی روح کو ہر خدمت کرنے والے کو سمجھنے کی ضرورت ہے، سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ گو اس جذبے سے خدمت کرتے بھی ہیں لیکن اس میں مزید بہتری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈیوٹی دینے والے صرف اس لئے ڈیوٹی نہ دیں کہ جماعت کی طرف سے مطالبہ آیا ہے کہ چلو کام کرنے والوں کا ہاتھ بٹا دو۔ صدر خدام الاحمدیہ نے کہہ دیا ہے کہ وقار عمل کرنا ہے اس لئے آ جاؤ، لجنہ کی صدر نے کہہ دیا ہے کہ بطور احسان کام کرنے کے لئے گروپ میں شامل ہو جاؤ۔ نہیں، بلکہ مقصد خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے کس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی خوشنودی کی خاطر مہمان نوازی کی اور اس کے حق ادا کئے، اس کی ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

اس روایت کو ہم جتنی دفعہ بھی سنیں اور پڑھیں ایک نیا مزہ دیتی ہے یا سبق ملتے ہیں۔ حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مسافر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کہلا بھیجا کہ مہمان کے لئے کھانا بھجواؤ۔ جواب آیا کہ پانی کے سوا آج گھر میں کچھ نہیں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا۔ اس مہمان کے کھانے کا بندوبست کون کرے گا؟ ایک انصاری نے عرض کیا کہ حضور میں انتظام کرتا ہوں۔ چنانچہ وہ گھر گیا اور اپنی بیوی سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کی خاطر مدارات کا اہتمام کرو۔ بیوی نے جواباً کہا آج گھر میں تو صرف بچوں کے کھانے کے لئے ہے۔ انصاری نے کہا اچھا تو کھانا تیار

کرو۔ پھر چراغ جلاؤ اور جب بچوں کے کھانے کا وقت آئے تو ان کو تھپتھپا کر اور بہلا کر سلا دو۔ چنانچہ بیوی نے کھانا تیار کیا، چراغ جلایا، بچوں کو بھوکا سلا دیا۔ پھر چراغ درست کرنے کے بہانے اٹھی اور جا کر چراغ بجھا دیا اور پھر دونوں مہمان کے ساتھ بیٹھے یہ ظاہر کرنے لگے کہ وہ بھی کھانا کھا رہے ہیں۔ پس وہ دونوں رات بھوکے ہی رہے۔ صبح جب وہ انصاری حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے ہنس کر فرمایا کہ تمہاری رات کی تدبیر سے تو اللہ تعالیٰ بھی مسکرا دیا۔ یا فرمایا کہ تم دونوں کے اس فعل کو اُس نے پسند فرمایا۔ اسی موقع پر ہی یہ آیت نازل ہوئی۔ (-) (الحشر:10) یہ پاک باطن اور ایثار پیشہ مخلص مومن اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ خود ضرورتمند اور بھوکے ہوتے ہیں۔ اور جو نفس کے بخل سے بچائے گئے وہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

(صحیح البخاری کتاب مناقب الانصار باب قول اللّٰہ و یؤثرون علیٰ انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ حدیث نمبر 3798)

یہ دیکھیں کتنی بڑی قربانی ہے۔ بچوں کو بھوکا سلا کر مہمان کو کھانا کھلا دیا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے شاید ہی کسی کی ایسی حالت ہو اور خاص طور پر جماعتی مہمانوں کے لئے تو ایسی صورتحال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل نہیں ہے۔ وہ مہمان جو تھے جن کی خاطر اس خاندان نے قربانی دی وہ بھی جماعتی مہمان ہی تھے۔ دینی غرض سے آنے والے مہمان تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے والے مہمان تھے۔ آپؐ کے ہی مہمان تھے۔ ایسی مثالیں قائم کر کے ہمیں مہمان نوازی کی اہمیت کا سبق دیا گیا ہے۔ وہ مہمان جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان تھا۔ اُس کا ایک بہت بڑا مقام تھا اور آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کے جو مہمان ہیں اُن کو بھی خدا تعالیٰ نے بڑی اہمیت دی ہے۔

پس ہر کام کرنے والے کو اس اہمیت کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ دیکھیں بظاہر یہ ظلم لگتا ہے کہ بچوں کو زبردستی بھوکا رکھا گیا۔ لیکن قربانی اور خدمت کا ایک اعلیٰ نمونہ قائم کیا گیا جس میں پورا خاندان شامل ہو گیا۔ کچھ خوشی سے اور کچھ مجبوری سے۔ یقیناً ان بچوں کو بھی خدا تعالیٰ نے بہت نوازا ہوگا۔ جیسا کہ اس آیت کے مضمون سے واضح ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو ''مُفْلِحُوْن'' میں شامل فرمایا ہے۔ اور فلاح پانے والے کون لوگ ہیں؟ اگر ہم اس کے معنی دیکھیں تو اس کی وسعت کا پتہ چلتا ہے۔ مُفْلِح وہ ہیں جو پھولنے پھلنے والے ہیں، جو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں، وہ جو انہی نیک اور اعلیٰ خواہشات کو حاصل کرنے والے ہیں اور اس وجہ سے خوشی حاصل کرنے والے اور ہر اچھائی کو پانے والے ہیں، مستقل طور پر ان اچھائیوں اور کامیابیوں کی حالت میں رہنے والے ہیں۔ زندگی کے آرام وسکون کو پانے والے ہیں، حفاظت میں آنے والے ہیں۔ پس ایک وقت کے کھانے کی قربانی اور مہمان نوازی نے انہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا وارث بنا کر کہاں سے کہاں پہنچا دیا اور جس کو خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ یہ سب کچھ مل جائے اسے اور کیا چاہئے۔

پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ وہ مقام ہے جو مہمان نوازی کرنے والوں کو ملتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جو ہمیں اپنے مہمانوں کی خدمت کر کے حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ معیار ہے جو ہمیں انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کا قرب دلا کر ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کا موجب بنے گا۔

پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا موقع عطا فرما کر اللہ تعالیٰ ہمارے لئے مُفْلِحِیْنَ میں شامل ہونے کے راستے کھول رہا ہے۔ اللہ کرے کہ تمام خدمتگار، تمام کارکنان اس فیض کو حاصل کرنے والے بنیں اور جلسے کے جو انتظامات ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ اُن میں بھی آسانیاں پیدا فرمائے۔

نماز جمعہ کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو ہمارے ایک شہید بھائی مکرم ظہور احمد صاحب کیانی کا ہے جن کو اورنگی ٹاؤن کراچی میں 21/اگست 2013ء کو شہید کر دیا گیا ہے۔

ان کا واقعہ یوں ہوا کہ ظہور صاحب 21/اگست کو اپنے کسی دوست کے ساتھ سوا گیارہ بجے گاڑی چیک کرنے کے لئے گئے۔ جس کو آپ نے صحیح کروانے کے لئے دی تھی وہ گاڑی لے کر آیا۔ گاڑی کچھ فاصلے پر کھڑی تھی۔ جب آپ باہر آئے تو اسی اثناء میں آپ کے پڑوسی نورالحق صاحب جو غیر از جماعت ہیں وہ بھی باہر آ گئے اور یہ تینوں گاڑی دیکھنے چلے گئے۔ جیسا کہ میں نے کہا گاڑی گھر سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی تھی۔ یہ تینوں جب کار چیک کر کے واپس آ رہے تھے تو ایک موٹر سائیکل پر دو حملہ آور آئے جن میں سے ایک نے موٹر سائیکل سے اتر کر ظہور صاحب پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس سے ظہور صاحب کے پڑوسی انوارالحق صاحب نے حملہ آور کے ہاتھ پر جھپٹا مارا جس سے حملہ آور کے دوسرے ساتھی نے نورالحق صاحب پر بھی فائرنگ شروع کر دی اور فرار ہو گئے۔ ظہور صاحب کی بیٹی نے جب فائرنگ کی آواز سنی تو اُس نے اوپر کھڑکی سے دیکھا کہ دو موٹر سائیکل اس طرح فائر کر کے دوڑے جا رہے ہیں۔ وہ چائے پی رہی تھی۔ کھڑکی پر کھڑی تھی۔ اُس نے چائے کا کپ حملہ آوروں پر پھینکا تو اُس پر بھی انہوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ گھر کی کھڑکی پر بھی فائر آ کے لگے۔ لیکن بہرحال بچی بچ گئی۔ ظہور صاحب تو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی شہید ہو گئے۔

شہادت کے وقت مرحوم کی عمر 47 سال تھی اور ان کے جو غیر از جماعت پڑوسی نورالحق صاحب تھے، وہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے بھی رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ظہور صاحب شہید کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے چچا یوسف کیانی صاحب اور مکرم محمد سعید کیانی صاحب کے ذریعہ سے ہوا تھا۔ آپ دونوں کو 1936ء میں بیعت کرنے کی توفیق ملی تھی۔ دونوں ہی صاحب علم تھے اور باقاعدہ مطالعہ کرنے کے بعد بیعت کی توفیق پائی۔ پھر اس کے بعد مرحوم شہید کے والد اور دیگر تین چچا بھی احمدیت میں شامل ہو گئے۔ ان کا خاندان پریم کوٹ مظفر آباد کشمیر سے تعلق رکھتا تھا۔ یہ 1966ء میں پیدا ہوئے تھے۔ 1976ء میں کراچی شفٹ ہو گئے۔ وہیں انہوں نے بی اے تک تعلیم حاصل کی۔ پھر فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں ملازمت اختیار کر لی۔ شہادت کے وقت آپ محکمہ کسٹم کے اینٹی سمگلنگ یونٹ میں بطور کلرک خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ ظہور صاحب اپنی مجلس سے انتہائی تعاون کرنے والے تھے۔ انتہائی ملنسار، مالی قربانی میں صفِ اول کے مجاہدین میں شامل تھے۔ اسی طرح مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا۔ کبھی گھر آئے ہوئے مہمان کو مہمان نوازی کے بغیر واپس نہیں جانے دیتے تھے۔ ہر جماعتی عہدیدار کی عزت کرتے اور کسی بھی قسم کی شکایت کا موقع نہ دیتے۔ شہید مرحوم موصی بھی تھے۔ اسی طرح (دعوت الی اللہ) کا بھی شوق تھا۔ ان کو 2009ء میں ایک شخص کی بیعت کروانے کی بھی توفیق ملی۔ آپ کی شہادت کے بعد ہسپتال میں اور بعد میں جنازے کے موقع پر آپ کے دفتر سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور ہر ایک نے شہید مرحوم کے اعلیٰ اخلاق و عادات کی تعریف کی۔ اُن کا ایک ساتھی جو ان کی شہادت کے بعد ان کے جسد خاکی کے ساتھ رہا اُس نے رو رو کر ذکر کیا کہ شہید مرحوم انتہائی پُرشفقت اور صلح جُو طبیعت کے مالک تھے۔ کام کے حوالے سے کئی مواقع پر جب ہمیں غصہ آ جاتا تو وہ ہمیں صبر کی تلقین کرتے تھے۔ ان کے افسران نے بتایا کہ ظہور احمد کیانی ہمارا ایک بہادر اور جانباز سپاہی تھا جو بہت تھوڑے عرصے میں ہی ہر ایک کو اپنا گرویدہ کر لیتا تھا۔ آج ہم ایک اچھے ساتھی سے محروم ہوئے ہیں۔

آپ کے سسر بشیر کیانی صاحب نے بتایا کہ شہید مرحوم خاندان میں ہر ایک کی مدد کیا کرتے تھے۔ مالی لحاظ سے خدا تعالیٰ نے آپ کو وسعت دی تھی۔ لہٰذا پورے خاندان میں جب بھی کوئی ضرورت ہوتی آپ اس کی مدد کرتے۔ خاندان کے علاوہ بھی ضرورتمند آپ کے دروازے سے خالی نہیں جاتا تھا۔ بچوں کے ساتھ بھی آپ کا تعلق انتہائی شفقت کا تھا۔ بچوں کی ضروریات کا مکمل خیال رکھتے۔ ان کی تعلیم کی فکر رہتی۔ اُن کی گہری نگرانی کرتے۔ آپ کی اہلیہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو اتنا اچھا دل دیا تھا تو شاید اس شہادت کے لئے ہی یہ اچھا دل دیا تھا۔ بچوں کو کبھی نہیں ڈانٹتے تھے۔ کہتی ہیں کہ شہادت سے پہلے مجھے کہا کہ میری جوتی صاف کر دو۔ میں ابھی آتا ہوں۔ پھر مسکرا کر نیچے اترے۔ حملے کے بعد کہتی ہیں کہ بچوں کے ساتھ جب گھر سے باہر آئی اور اُنہیں دیکھا تو انہوں نے مجھے اور بچوں کو اُس زخمی حالت میں مسکرا کر دیکھا جیسے الوداع کہہ رہے ہوں اور پھر اپنی جان اپنے خالق حقیقی کے سپرد کر دی۔

بچوں کو کبھی کچھ نہیں کہتے تھے لیکن یہاں سے ایم ٹی اے پر جو میرا خطبہ جاتا تھا، بچوں کو ہمیشہ کہتے تھے یہ سننا ہے۔ اس پر بہرحال ناراضگی کا بھی اظہار کرتے تھے کہ خطبہ کیوں نہیں سنا۔ ان کی بڑی پابندی تھی۔ بیٹیوں کے ساتھ خاص شفقت اور محبت کا سلوک تھا۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ طاہرہ ظہور کیانی صاحبہ ہیں۔ اس کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ عمران کیانی بیس سال کی عمر ہے۔ کامران کیانی چودہ سال۔ سرفراز تین سال۔ اسی طرح بیٹیاں ہیں نورالصباح سولہ سال، نورالعین چودہ سال، عطیۃ المجیب سات سال، فائقہ ظہور پانچ سال۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اُن کے بچوں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ ان کی اہلیہ کو حفاظت میں رکھے۔ ان کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

5/اکتوبر 2013ء

1:35 am مرہم عیسیٰ
2:00 am خطبہ جمعہ 4/اکتوبر 2013ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:30 am جلسہ سالانہ آسٹریلیا حضور کا لجنہ سے خطاب Live
9:40 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:05 pm انصار اللہ اجتماع بیلجیئم 19/اکتوبر 2008ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سوال و جواب
2:50 pm انڈونیشین سروس
3:50 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 4/اکتوبر 2013ء
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm الترتیل
5:35 pm سٹوری ٹائم
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm انتہاء پسندی پر ایک ڈسکشن
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:35 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm الحوار المباشر

6/اکتوبر 2013ء

1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:35 am سٹوری ٹائم
3:50 am خطبہ جمعہ 4/اکتوبر 2013ء
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:30 am جلسہ سالانہ آسٹریلیا، حضور انور کا اختتامی خطاب Live
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:40 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو 9/اپریل 2011ء
1:10 pm فیتھ میٹرز
2:05 pm سوال و جواب
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء (سپینش ترجمہ)
5:20 pm تلاوت قرآن کریم
5:35 pm یسرنا القرآن
5:55 pm خطبہ جمعہ 4/اکتوبر 2013ء
7:05 pm Shotter Shondhane
8:10 pm گلشن وقف نو
9:20 pm رفقائے احمد
10:00 pm کڈز ٹائم
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm الحوار المباشر Live

7/اکتوبر 2013ء

1:45 am فوڈ فار تھاٹ
2:45 am خطبہ جمعہ 4/اکتوبر 2013ء
4:00 am سوال و جواب
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:00 am گلشن وقف نو لجنہ
7:10 am فوڈ فار تھاٹ
7:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4/اکتوبر 2013ء
8:50 am ریئل ٹاک
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am الترتیل
12:00 pm حضور انور کے یورپین پارلیمنٹ برسلز میں قیام امن پر خطابات 3 اور 4 دسمبر 2012ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm حسن بیان
2:00 pm فرنچ پروگرام 14 فروری 1999ء
3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء (انڈونیشین ترجمہ)
3:55 pm تامل سروس
4:25 pm حضرت محمد ﷺ کا حج کا سفر۔ ایک ڈاکومنٹری پروگرام
5:05 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 14 دسمبر 2007ء
7:05 pm بنگلہ سروس
8:15 pm تامل سروس
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm قیام امن کا پیغام

8/اکتوبر 2013ء

12:30 am ریئل ٹاک
1:30 am راہ ہدیٰ
3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14 دسمبر 2007ء
4:15 am تامل سروس
5:00 am عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم
6:00 am الترتیل
6:30 am قیام امن کا پیغام
7:30 am کڈز ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14 دسمبر 2007ء
9:10 am تامل سروس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm انصار اللہ کا اجتماع بیلجیئم 19/اکتوبر 2008ء
1:00 pm آسٹریلین سروس
1:30 pm حج بیت اللہ۔ حج اور اس کے مناسک
2:00 pm سوال و جواب 5 مئی 1984ء
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 4/اکتوبر 2013ء
5:10 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm سپینش سروس
8:30 pm مشاعرہ
9:30 pm حج بیت اللہ
10:05 pm حضرت محمد ﷺ کا حج کا سفر۔ ایک ڈاکومنٹری پروگرام
10:45 pm یسرنا القرآن
11:10 pm عالمی خبریں
11:30 pm اجتماع انصار اللہ بیلجیئم

تصحیح

روزنامہ الفضل 28 ستمبر 2013ء صفحہ 4 کالم 3 میں میاں گل محمد صاحب دادا مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو رفقاء حضرت مسیح موعود میں درج کیا گیا ہے۔ یہ درست نہیں۔ وہ احمدیت کے متعلق اچھا تاثر رکھتے تھے مگر رفیق نہیں تھے۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، ڈیکوریشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
موبائل: 0332-4828432,0300-4201198
طالب دعا: قیصر خلیل خان

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 55 سال
سفوف مہزل (اکسیر موٹاپا) ہے۔ کچھ عرصہ استعمال سے جسم کی فالتو چربی کم ہونے لگتی ہے۔
کیپسول فشار: اکسیر بلڈ پریشر ہے۔ کچھ عرصہ استعمال سے بفضلہ تعالیٰ شفاء ہوجاتی ہے۔
گیسٹرو۔ایز: ہاضمہ کا شوگر اور نمک فری سیرپ۔ اس کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(عائلی قیمت پیکنگ 25ML-/140 روپے 120ML-/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم اکتوبر 2013ء

1:55 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2007ء
6:25 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ یو ایس اے
8:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2007ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 24 اگست 2008ء
2:10 pm	سوال و جواب 4 دسمبر 1999ء

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی
تجارت کو فروغ دیں۔

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بے جگہ ہڈی کا بڑھنا
ہاتھ، پاؤں، ایڑھی، جبڑے، کان اور ناک کی بڑھی ہوئی ہڈیوں کا مکمل علاج دوائی گھر بیٹھے حاصل کریں۔
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ 0308-7966197

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً: فرنیچر، کراکری، A-C، فریج، کارپٹ، جوسر گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ
03317797210
047-6212633
پروپرائیٹر: شاہد محمود

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

Best Return of your Money
گل احمد، الکرم، لان، چکن، ڈیزائنر سوٹس
نیز مردانہ اچھی ورائٹی بھی دستیاب ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ربوہ میں پہلی بار
شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی ویڈیو اور فوٹو گرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی ویڈیو اور فوٹو گرافی
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ ویڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532,0333-3532902

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
بیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
047-6214510-049-4423173 فون شوروم چوکی

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
ہمارے ہاں کولر گیزر، واٹر کولر، واٹر ڈسپنسر، سٹیبلائزر، رائل فین، پاک فین اور بھی فین کی مکمل ورائٹی
نیز اعلیٰ کوالٹی کے یو پی ایس تیار اور بیٹریاں بھی دستیاب ہیں ہر قسم کی ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
فیکٹری اینڈ شوروم 1-B/16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-35114822,35118096,03004026760

سہارا ٹیسٹ کیمپ
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا لیبارٹریز کی طرف سے مورخہ 1، 2، 3/ اکتوبر
کو صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک درج ذیل ٹیسٹوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔
1۔ خون کا مکمل معائنہ + شوگر ~~170+450~~ ~~626/=~~ 200/= روپے صرف
2۔ خون کا مکمل معائنہ + کولیسٹرول + شوگر 170+255+450 = ~~875/=~~ 400/= روپے صرف
3۔ شوگر کا پچھلے تین ماہ کا ریکارڈ معلوم کریں کہ کم یا زیادہ کس حد تک رہی HbA1C کے ذریعہ معلوم کریں۔
~~1490~~ ~~1100~~ 1100 + خون کا مکمل معائنہ 450/= فری 1100/=
4۔ اگر آپ اپنے جسم میں کہیں، گلٹی، غدود، گلینڈ، رسولی وغیرہ محسوس کرتے ہیں تو اس کی ابتدائی تحقیق کے لئے فوراً CA-125 ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کریں کہ کہیں خدانخواستہ یہ جان لیوا موذی مرض کینسر کی ابتدا تو نہیں۔
~~3840~~ ~~2750~~ 1700 + خون کا مکمل معائنہ 450 فری 1700/=
5۔ اگر آپ اعصابی تناؤ، تھکاوٹ، کام میں سست روی ہڈیوں میں تکلیف کا شکار ہیں تو Vit-D لیول کے ذریعہ تسلی کریں کہ کہیں اس کی وجہ اس کی کمی تو نہیں۔
~~2950~~ ~~2420~~ 1800 + خون کا مکمل معائنہ 450 فری = 1800/=
6۔ اگر آپ کو سکن الرجی، فشل الرجی، میک اپ الرجی، خارش، خارش سے بننے والی سرخی، سوجن، خون کی حدت خارش سے جسم کا سرخ ہونا، موسمی الرجی، ڈسٹ الرجی کے شکار ہیں تو IgE لیول کے ذریعہ معلوم کریں کہ یہ کس حد تک ہے۔
~~1750~~ ~~1320~~ 850 + کا خون مکمل معائنہ 450 فری = 850/=
7۔ شادی شدہ، نو بیاہتا، اولاد سے محروم، بھائیوں، بہنوں، بیٹیوں کیلئے ٹیسٹ پیکج
FSH, LH, Prolectin,Estradiol
~~6380~~ ~~4620~~ 3000 + خون کا مکمل معائنہ = 450/= فری = 3000/=
8۔ ہیپاٹائٹس B، ہیپاٹائٹس C (سکریننگ) جگر کا مکمل معائنہ بذریعہ خون، خون کا مکمل معائنہ 1650 صرف -/1000 روپے
9۔ تھائیورائیڈ فنکشن ٹیسٹ (TFT) T3, T4, Tsh چست زندگی گزارنے کیلئے یہ پتہ لگانا نہایت ضروری ہے کہ T3,T4, Tsh کم ہے یا زیادہ دونوں صورتوں میں علاج کروانا نہایت ضروری ہے اور آسان ہے۔
~~2520~~ ~~2310~~ 1660 + خون کا مکمل معائنہ = 450/= فری = 1660/= روپے
نوٹ: ٹیسٹ نمبر 1 اور 2 سے مستفید ہونے کے لئے احباب خواتین بچے صبح خالی پیٹ تشریف لائیں۔
روٹین کے تمام ٹیسٹ جدید ترین ٹیکنالوجی Immulite 2000 انٹرنیشنل سٹینڈرڈ پر روزانہ کی بنیاد پر پرفارم ہوتے ہیں۔ خون کا مکمل معائنہ Sysemex Sx800i (Five Part) کے ذریعہ
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 40% سے 50% تک کم
☆ بیرون شہر سے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ بھی پرفارم کئے جاتے۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب یکم اکتوبر

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:56

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہترین تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorint.com

GERMAN
جرمن لینگویج کورس
for Ladies
047-6212432
0304-5967218

FR-10